کاشتکاروں کی رہنمائی کے 63 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 دسمبر 2024ء، 12 جمادی الثانی 1446 ہجری، 2 پوہ 2081 بکرمی

مکئی

جدید زرعی ٹیکنالوجی اپنائیں

پیداوار بڑھائیں۔

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات محکمہ زراعت حکومت پنجاب 21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

Scan for Website | Scan for YouTube | Scan for Facebook | Scan for Tik Tok

کسان خوشحال - پنجاب خوشحال

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

حکومتِ پنجاب

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف
کی جانب سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت
کرنے والے کسانوں کیلئے

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ میں 31 دسمبر 2024ء تک توسیع کردی گئی ہے

اربوں روپے کا
خصوصی انعامی پیکج

ٹریکٹرز اور لیزر لینڈ لیولرز کے انعامات کیلئے آن لائن درخواستوں کا آغاز

اور نان کمپیوٹرائزڈ موضع جات کے کاشتکار اپنی درخواستیں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفتر میں جمع کروائیں

25 ایکڑ سے زائد ملکیتی رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں کیلئے

1000 گرین ٹریکٹرز کی بذریعہ قُرعہ اندازی مفت فراہمی

12.5 تا 25 ایکڑ تک ملکیتی رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے کسانوں کیلئے

1000 لیزر لینڈ لیولرز کی بذریعہ قُرعہ اندازی مفت فراہمی

آن لائن درخواستیں جمع کروانے کیلئے https://growwheat.punjab.gov.pk یا محکمہ زراعت کی ویب سائٹ https://agripunjab.gov.pk پر وزٹ کریں

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں **0800-17000**

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت حکومتِ پنجاب

کاشتکاروں کی رہنمائی کے 63 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 دسمبر 2024ء، 12 جمادی الثانی 1446 ہجری، 02 پوہ 2081 بکرمی

مجلس ادارت

نگران: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

- مدیر اعلیٰ: نوید عصمت کاہلوں
- مدیر: رائے مدثر عباس
- معاون مدیر: ریحان آفتاب
- آن لائن ایڈیشن: محمد ریاض قریشی
- گرافکس: ابرار حسین
- کمپوزنگ: کاشف ظہیر
- پروف ریڈنگ: سعدیہ منیر
- فوٹو گرافی: عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: پاک چین اشتراک برائے زرعی ترقی 5
- بہاریہ مکئی کی کاشت 6
- گندم کی جڑی بوٹیوں کا انسداد 15
- پھلدار پودوں اور نرسریوں کا کورے سے تحفظ 16
- کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ 18
- بلیک بیری کا قہوہ اور اسکی افادیت 19
- پنجاب میں آڑو کی کاشت 20
- ہائبرڈ گلاب کی کاشت 22
- زرعی سفارشات 23

جلد 63 شمارہ 24

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات۔محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729,99200731

www.agripunjab.gov.pk dainformation@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment YouTube: @zaratnama

: @agri_department Instagram: @agripunjab TikTok: @agripunjabpk

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان - فون: 061-9201187

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس، شمس آباد، مری روڈ
راولپنڈی - فون: 051-9292165

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اوراسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کواس کے سوا کوئی نہیں جانتا اورا سے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (الانعام۔59)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ سوکھی ہوئی کھجور کا تازہ کھجور کے عوض ناپ کر فروخت کرنا اور تازہ انگور کو خشک انگور کے عوض پیمانہ کر کے فروخت کرنا۔

(کتاب البیوع: مختصر صحیح بخاری:1027)

فرمانِ قائدؒ

مجھے اُمید ہے کہ اپنے کارخانے کی منصوبہ بندی میں کارکنوں کے لیے مناسب رہائش گاہوں اور دیگر ضروری سہولتوں کا خیال رکھیں گے کیونکہ مطمئن مزدوروں کے بغیر کوئی صنعت پھل پھول نہیں سکتی۔

(ولیکا ٹیکسٹائل ملز کا افتتاح۔26 ستمبر 1947ء)

فرمودۂ اقبالؒ

گرچہ میں ظلمت سراپا ہوں، سراپا نور تو
سینکڑوں منزل ہے ذوقِ آگہی سے دور تو
جو مری ہستی کا مقصد ہے مجھے معلوم ہے
یہ چمک وہ ہے، جبیں جس سے تری محروم ہے!

(چاند: بانگ درا)

اداریہ

پاک چین اشتراک برائے زرعی ترقی

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور زرعی شعبہ کی ترقی کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا چائنہ کا حالیہ 8 روزہ دورہ پنجاب کی زراعت اور عوام کی تقدیر بدلنے کے لئے اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے چائنہ کے دورہ کے دوران اہم چینی رہنماؤں، وزراء اور ماہرین سے تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ حکومت پنجاب اور چین کے درمیان درجنوں شعبہ جات میں تاریخ ساز معاہدوں (MOUs) پر دستخط ہوئے۔ خصوصاً شعبہ زراعت، تعلیم، صحت، ماحولیات، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سولر ٹیکنالوجی میں جدت اور ترقی کے لئے کُل 21 ایم او یوز (MOUs) پر دستخط ہوئے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے چائنہ دورے میں اعلیٰ سطحی وفد میں سینیٹر پرویز رشید صوبائی وزراء مریم اورنگزیب، عظمیٰ بخاری، بلال اکبر خان اور وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی خصوصی طور پر ان کے ہمراہ تھے۔

چین کی جانب سے پنجاب میں روبوٹک زرعی آلات مینوفیکچرنگ پلانٹ لگانے اور مشینی زراعت کے فروغ کے لئے دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ چینی کمپنی کی جانب سے پنجاب میں روبوٹک زرعی آلات کے کارخانے کے قیام سے نہ صرف مقامی صنعت کو فروغ ملے گا بلکہ کاشتکاروں کو جدید مشینری تک آسان رسائی حاصل ہوگی۔ روبوٹک ٹیکنالوجی کی مدد سے کاشتکاری اور فصلوں کی بہتر نگہداشت جیسے کام زیادہ موثر، کم وقت میں انجام دیئے جا سکیں گے جس سے کاشتکاروں کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ اس منصوبہ سے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہونگے اور ٹیکنالوجی کی منتقلی اور تربیت کے ذریعے پاکستانی ماہرین کو نئی مہارتیں سیکھنے کا موقع ملے گا جو ملکی معیشت کے لیے ایک طویل المدتی فائدہ ہوگا۔ محکمہ زراعت پنجاب اور اے آئی فورس ٹیک چائنہ کے درمیان ایم او یو پر بھی دستخط ہوئے جس کے تحت پنجاب میں جدید زرعی اصلاحات اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ رائس پروڈکشن کی نئی ٹیکنیک متعارف کرانے اور زیادہ پیداوار والے بیج کی تیاری کے لئے بی جی آئی جینومکس کمپنی کی خدمات کے حصول کے لئے بھی معاہدہ کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں سے نبرد آزما ہونے کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب اور چینی وزارت ماحولیات میں ایکالوجی اور انوائرنمنٹ کے وزیر نے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا اور بیجنگ پنجاب کلین ائیر ورکنگ گروپ قائم کر دیا گیا ہے۔ اس امر پر بھی اتفاق ہوا ہے کہ چین کے تعاون سے ایڈوانس ائیر کوالٹی مینجمنٹ سسٹم بنایا جائے گا اور چین ماحول دوست مشینری، توانائی، ای ٹرانسپورٹ اور ہائیڈرو پاور کے حوالے سے بھی مدد کرے گا۔ ان اقدامات سے ماحولیاتی بہتری، بائیوڈائیورسٹی، سموگ کے خاتمے، جنگلی حیات، کاشتکاری اور شجر کاری کے تحفظ و فروغ میں مدد ملے گی، چین اور صوبہ پنجاب میں ماحولیاتی علوم کا تبادلہ، پالیسی کوآرڈینیشن، استعداد میں اضافے، ڈیٹا مانیٹرنگ اور شیرنگ، گرین اربن پلاننگ ٹیکنالوجی کا ٹرانسفر ممکن ہو سکے گا اور چین ماحول دوست توانائی اور ٹرانسپورٹ کے اجراء کے حوالے سے صوبہ پنجاب کی مدد بھی کرے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت گوانگ ژو میں انویسٹمنٹ کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں چین اور ہانگ کانگ کی 60 سے زیادہ نمایاں کمپنیوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے زراعت، ماحولیات، توانائی، سولر ٹیکنالوجی، پاک چائنہ فری ٹریڈ، تعلیم، صحت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ میں چینی سرمایہ کاروں کی طرف سے سرمایہ کاری کے فروغ اور تمام آپشنز کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے کی مکمل یقین دہانی کرائی گئی۔

اُمید ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ویژنری قیادت اور حالیہ دورہ چین کے نتیجے میں پاکستان کا زرعی شعبہ جدید خطوط پر استوار ہوگا۔ یہی وقت ہے کہ ہم زراعت کو جدید بنائیں اور دنیا میں ایک خوشحال زرعی معیشت کے طور پر اپنی پہچان بنائیں۔

بہاریہ مکئی کی کاشت

مکئی ایک اہم غذائی نقد آور فصل ہے جو ہمارے ہاں گندم، دھان کے بعد سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ مکئی کی پیداوار کا زیادہ تر حصہ مرغیوں کی خوراک میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ فصل مویشیوں کے لیے سبز چارہ، سائیلج اور ونڈے کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ انسانی خوراک کے طور پر بھی مختلف طریقوں سے استعمال ہوتی ہے۔ اس سے نشاستہ، خوردنی تیل، گلوکوز، کسٹرڈ، جیلی اور کارن فلیکس وغیرہ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ مکئی سے مختلف مصنوعات بنانے والی فیکٹریاں پنجاب کے مختلف علاقوں میں واقع ہیں۔ ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام کی ترویج اور بہتر پیداواری ٹیکنالوجی کے استعمال سے پنجاب میں مکئی کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ مکئی کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ سفارش کردہ جدید پیداواری ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر اور ترقی دادہ اقسام کی کاشت سے مکئی کی پیداوار میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

فصلوں کی ترتیب اور مکئی کی کاشت

مکئی کی سال میں دو فصلیں کاشت ہوتی ہیں۔ کم دورانیے کی فصل ہونے کی بنا پر اسے فصلوں کی ترتیب میں با آسانی شامل کیا جا سکتا ہے۔ آبپاش علاقوں کے لئے فصلوں کی ترتیب سے کاشتکار اپنے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ کاشتکار مکئی کے زیر کاشت کھیت بدلتے رہیں تاکہ فصل بیماریوں سے کم متاثر ہو۔

ایک سالہ فصلی ترتیب

- آلو۔ بہاریہ مکئی
- دھان (موٹی اقسام)۔ آلو۔ بہاریہ مکئی

دو سالہ فصلی ترتیب

- خریف مکئی۔ گندم۔ خریف مکئی۔ برسیم
- خریف مکئی۔ گندم۔ کپاس۔ برسیم

بہاریہ فصل کی پیداوار

مکئی کی بہاریہ فصل کی بڑھوتری کے ابتدائی مرحلے کے وقت درجہ حرارت کم ہوتا ہے اور بعد ازاں دن لمبے اور سورج کی وافر روشنی میسر ہوتی ہے جس سے فصل کا بڑھوتری کا دورانیہ موسمی مکئی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اور اس کی فی ایکڑ پیداوار خریف کی نسبت تقریباً 20 تا 25 فی صد زیادہ ہوتی ہے۔

مکئی کی ہائبرڈ اقسام کی خصوصیات

مکئی کی ہائبرڈ اقسام زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ دو مختلف اور جینیاتی خالص لائنوں (Inbred lines) کے ملاپ سے بنائی جاتی ہیں اور بننے والے ہائبرڈ کی بڑھوتری میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ چھلیوں میں دانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے نیز دانے موٹے اور وزنی ہوتے ہیں اس لیے ان کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ ان اقسام کا قد درمیانہ، تنا اور جڑیں مضبوط ہوتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کھادوں کے زیادہ استعمال کو بہتر ردِعمل دیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

ہائبرڈ اقسام سے متعلقہ ضروری گزارش

مارکیٹ میں بین الاقوامی اور قومی کمپنیوں کی تیار کردہ ہائبرڈ اقسام دستیاب ہیں۔ کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ سفارش کردہ ہائبرڈ اقسام رجسٹرڈ کمپنیوں کے رجسٹرڈ ڈیلروں سے ہی خریدیں اور ان سے پکی رسید حاصل کریں۔ بوائی کے بعد بیج والے خالی تھیلوں کو سنبھال کر رکھیں تاکہ کسی شکایت کی صورت میں کام آ سکیں۔ ہائبرڈ اقسام کا بیج

مکئی کی سفارش کردہ اقسام

تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار و باجرہ، یوسف والا ضلع ساہیوال کی تیار کردہ اقسام اور ان کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم / موسم	منظوری کا سال	دانوں کی رنگت	پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	پکنے کا عرصہ (دنوں میں) بہاریہ	خریف
	عام اقسام (Synthetic Varieties)					
1	ملکہ-2016	2016	زرد	86	115	100
2	گوہر-19	2019	سفید	81	110-105	100-95
3	ساہیوال گولڈ	2019	زرد	91	115-110	105-100
4	سمٹ پاک	2019	سفید	71	100-90	90-85
5	پاپ-1	2019	زرد	55	105-100	95-90
6	سویٹ-1	2019	زرد	44	105-100	95-90

- بارانی علاقوں میں جہاں آبپاشی دستیاب نہ ہو وہاں مکئی کی عام اقسام کی کاشت زیادہ بہتر رہتی ہے
- یہ اقسام سبز چارے کے لئے بھی نہایت موزوں ہیں

نمبر شمار	نام قسم / موسم	منظوری کا سال	دانوں کی رنگت	پیداواری صلاحیت (من فی ایکڑ)	پکنے کا عرصہ (دنوں میں) بہاریہ	خریف
	ہائبرڈ اقسام (Hybrid)					
1	وائی ایچ-1898 (بہاریہ / خریف)	2016	زرد	124	120-115	110-105
2	ایف ایچ-1046 (بہاریہ / خریف)	2016	〃	135	120-115	110-105
3	وائی ایچ-5427 (بہاریہ / خریف)	2019	ہلکا زرد	130	120-110	110-105
4	ایف ایچ-988 (بہاریہ)	2021	زرد	135	120-115	-
5	وائی ایچ-5482 (بہاریہ)	2021	〃	126	115-105	-
6	وائی ایچ -5561 (خریف)	2021	〃	115	-	100-95
7	وائی ایچ -5568 (خریف)	2021	〃	124	-	100-95
8	وائی ایچ -5560 (خریف)	2023	〃	120	-	105-100

خریدتے وقت ان کے متعلقہ لٹریچر ضرور حاصل کریں اور قسم کی ضرورت کے مطابق اس کی دیکھ بھال کریں۔

شرح بیج

8 تا 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ کی سفارش کی جاتی ہے۔ بیج صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا ہونا چاہیے۔

بیج کو زہر لگانا

ابتدائی مرحلے میں رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچاؤ اور فصل کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک زہر ضرور لگائیں۔

- ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن+فلوڈی آکسی نل 72فی صد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج
- امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول 372.5فی صد بحساب 10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج
- ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5فیصد بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج

وقتِ کاشت

وقتِ کاشت	بہاریہ
	آخر جنوری تا 28 فروری

موزوں زمین

میرا، بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو، مکئی کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔ ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔

زمین کی تیاری

فصل کے اچھے اُگاؤ اور بڑھوتری کے لئے کھیت کا اچھا تیار ہونا بہت ضروری ہے۔ مکئی کے بیج کو اگاؤ کے لئے نمی، مناسب درجہ حرارت اور بھربھری زمین درکار ہوتی ہے۔ اگر زمین میں سخت تہہ موجود ہو تو اسے توڑ لیا جائے۔ اس مقصد کے لئے گہرا ہل چلائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھیت کی ہمواری کا خصوصی اہتمام کریں۔ زیادہ بہتر ہے کہ زمین کی تیاری سے پہلے لیزر لینڈ لیولر سے زمین ہموار کریں۔ زمین کی بہتر تیاری کے لئے تین تا چار مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔ زمین میں اگر سابقہ فصل کے مڈھ یا ڈھیلے ہوں تو پہلے روٹاویٹر چلا کر انھیں باریک کرلیں۔

طریقہ کاشت

مکئی کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔

وٹوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی کی کاشت کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد پانی کی سطح سے تھوڑا اوپر وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا چوکا کردیں۔ بہاریہ کاشت میں وٹوں کی جنوبی سمت (صبح سے شام تک دھوپ پڑنے سے بیج جلدی اُگتا ہے)۔ بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 6 انچ اور عام اقسام کو 7 تا 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

پٹڑیوں پر کاشت

آبپاش علاقوں میں مکئی پٹڑیوں پر بھی کاشت کی جاتی ہے۔ اس طریقہ کاشت میں مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں مکئی کے بیج کا چوکا پٹڑیوں کی دونوں اطراف لگائیں۔ بہاریہ مکئی میں ہائبرڈ اقسام کو 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کو 10 تا 11 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔

قطاروں میں کاشت

اچھی پیداوار کے لیے بارانی علاقوں میں مکئی اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر ڈرل، پلانٹر یا پور سے کاشت کی جاتی ہے۔ فصل کا قد جب 4 تا 6 انچ ہو جائے تو کمزور اور بیمار پودے نکال کر چھدرائی کریں۔ تھوڑے دنوں میں پک کر تیار ہونے والی اقسام میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 7 انچ رکھیں۔ دیر سے پکنے والی اقسام کے لیے پودوں کا درمیانی فاصلہ 7 تا 8 انچ رکھیں اور باقی پودے نکال دیں۔

کاشت بذریعہ میظ پلانٹر

مکئی کی بروقت اور موثر کاشت کے لیے میظ پلانٹر بہت کارآمد ہے۔ پلانٹر سے کاشت کی گئی فصل کا نہ صرف اُگاؤ بہتر اور یکساں ہوتا ہے بلکہ لیبر اور لاگتِ کاشت میں بھی بچت بھی ہوتی ہے۔

میٹھی مکئی اور پھلے بنانے والی مکئی

میٹھی مکئی اور پھلے بنانے والی مکئی (Poporn) کے لئے بہاریہ کاشت میں پودوں کا باہمی فاصلہ 8 انچ رکھیں۔

پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد

بہاریہ کاشت میں مکئی کے پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد

نمبر شمار	موسم	قسم	پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد
1	بہاریہ	ہائبرڈ اقسام	35000
		عام اقسام	26000 تا 30000

مختلف سائز کی وٹوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

کاشتکاروں کی سہولت کے لئے مختلف سائز کی وٹوں پر کاشت کرنے پر حاصل ہونے والی پودوں کی فی ایکڑ تعداد نیچے دی گئی ہے۔ اس میں سوا دو فٹ اور اڑھائی فٹ

کے باہمی فاصلے پر بنائی گئی وٹوں پر حاصل ہونے والی پودوں کی فی ایکڑ تعداد دی گئی ہے۔ پودوں کا باہمی فاصلہ کم یا زیادہ کر کے پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کی جا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ ہر وٹ پر پودوں کی ایک لائن آئے گی۔

مختلف سائز کی پٹڑیوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

اسی طرح تین فٹ، ساڑھے تین فٹ اور چار فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر حاصل ہونے والی پودوں کی فی ایکڑ تعداد بھی نیچے دی گئی ہے۔ پودوں کا باہمی فاصلہ کم یا زیادہ کر کے پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کی جاسکتی ہے۔ پٹڑیوں کی صورت میں ہر پٹڑی پر پودوں کی دو لائنیں آئیں گی۔ ان معلومات سے فائدہ اٹھا کر کاشتکار مکئی کے پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد کو پورا کر سکتے ہیں اور اپنی فصل کی پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

بیج کے یکساں اگاؤ اور بڑھوتری کے لئے ضروری عوامل

- معیاری بیج کا استعمال
- زمین کی نرم اور بھربھری تیاری
- کھیت کا لیزر لینڈ لیولر سے لیول ہونا
- بیج کی گہرائی ڈیڑھ تا دو انچ ہونا
- کھیت کا پہلے 50 دن تک جڑی بوٹیوں سے صاف ہونا
- کیڑوں خصوصاً شوٹ فلائی، فال لشکری سنڈی اور تنے کے گڑووں کا موثر کنٹرول
- پودوں کا باہمی فاصلہ ممکن حد تک یکساں ہونا
- کھادوں کو کھیت میں یکساں بکھیرنا

بیج کی گہرائی

بیج کے بہترین اگاؤ کے لئے دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ اس کو مناسب گہرائی پر بونا بہت ہی ضروری ہے۔ میرا اور بھاری میرا زمینوں میں مکئی کے بیج کی گہرائی ڈیڑھ تا دو انچ ہونی چاہیے اور ریتلی زمین میں بیج کی گہرائی کم از کم دو انچ رکھیں۔

نوٹ: یاد رکھیں کہ مکئی فصل میں پودوں کی تعداد کو پورا کرنے کے لئے ناغے ہرگز نہ لگائیں کیونکہ یہ پہلے اُگے ہوئے پودوں کے برابر قد نہیں کر سکتے اور ایسے پودے پیداواری لحاظ سے فائدہ مند نہیں ہوتے۔

مختلف سائز کی وٹوں اور پٹڑیوں پر پودوں کی فی ایکڑ تعداد

نمبر شمار	پودوں کا باہمی فاصلہ	وٹوں کا باہمی فاصلہ (ہر وٹ پر پودوں کی ایک لائن)			پٹڑیوں کا باہمی فاصلہ (ہر پٹڑی پر پودوں کی دو لائنیں)	
		سوا دو فٹ	اڑھائی فٹ	تین فٹ	ساڑھے تین فٹ	چار فٹ
1	6 انچ	38720	34848	58080	49783	43560
2	7 انچ	33189	29870	49783	42671	37337
3	8 انچ	29040	26136	43560	37337	32670
4	9 انچ	25813	23232	38720	33189	29040
5	10 انچ	23232	19913	34848	29870	26136

آبپاشی عموماً وٹوں پر کاشتہ مکئی کی بہاریہ فصل کو 12 تا پانی درکار ہوتے ہیں۔

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

- ہموار کھیت میں کاشتہ فصل کو پہلی آبپاشی اُگاؤ کے 10 تا 12 دن بعد جبکہ وٹوں اور کھیلیوں پر کاشتہ فصل کو اُگاؤ تک وتر میں رکھیں یعنی زمین کی ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگاتے رہیں۔ خاص طور پر موسمی مکئی میں بوائی کے چوتھے دن ایک پانی لگائیں تاکہ اگاؤ اور روئیدگی میں سہولت رہے۔
- پھول آنے، عملِ زیرگی اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔
- شدید گرمی میں آبپاشی کا وقفہ کم کر دیں اور درجہ حرارت میں کمی ہونے پر یہ وقفہ بڑھا دیں۔
- زیادہ بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- آبپاشی سے پہلے موسمی پیش گوئی سے باخبر رہیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

فصل کی بھرپور پیداوار لینے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بعض صورتوں میں جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مکئی کی پیداوار 30 تا 50 فیصد تک کم ہو سکتی ہے۔ چھوٹے پیمانے پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے گوڈی بھی کی جا سکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لئے درج ذیل زہر استعمال کریں۔

جڑی بوٹیاں اگنے سے پہلے استعمال ہونے والی زہریں

نمبر شمار	جڑی بوٹی مار زہریں	جڑی بوٹیاں	مقدار فی ایکڑ	وقت استعمال
1	ایٹرازین + ایس میٹولا کلور 720 ایس سی	ہر قسم کی جڑی بوٹیوں کے لئے	800 ملی لٹر	بوائی کے 24 تا 48 گھنٹے کے اندر

جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد استعمال ہونے والی زہریں

نمبر شمار	جڑی بوٹی مار زہریں	جڑی بوٹیاں	مقدار فی ایکڑ	وقت استعمال
1	میزوٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی	ڈیلا، موسمی گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	650 ملی لٹر	جب تمام جڑی بوٹیاں اُگ چکی ہوں۔
2	ہالوسلفیوران میتھائل 75 ڈبلیو ڈی جی	ڈیلا	20 گرام	ڈیلا اُگ آنے پر
3	آئسوکسا فلیوٹول 19.07 فیصد	گھاس اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں	132 ملی لٹر	اگاؤ سے لے کر تین پتہ سٹیج تک

نوٹ: اگر ڈیلا کنٹرول نہ ہو تو میزوٹرائی اون + ایٹرازین 48 ایس سی بحساب 650 ملی لٹر فی ایکڑ دوسری مرتبہ بھی سپرے کی جا سکتی ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

فصل کے لئے کھاد کی ضرورت کا اندازہ زمین کی بنیادی زرخیزی، کلراٹھاپن، اس کی قسم اور نوعیت، دستیاب پانی کی کوالٹی، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل کی بنا پر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں اور سفارش کردہ مقدار کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

ہائبرڈ اقسام کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)			
قسم زمین	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	پانچ تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7 پی پی ایم سے کم پوٹاش 80 پی پی ایم سے کم	119	69	50	تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا یا ساڑھے سات بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + دو بوری ایس او پی + ڈیڑھ بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا	سوا بوری یوریا
درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	75	46	25	دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری ایس او پی + پونی بوری	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (آبپاش علاقے)

قسم زمین	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)			
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	تین تا چھ پتے نکلنے پر	آٹھ تا دس پتے نکلنے پر	پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل
کمزور نامیاتی مادہ 0.87% سے کم فاسفورس 7 پی پی ایم سے کم پوٹاش 80 پی پی ایم سے کم	92	58	37	اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
درمیانی نامیاتی مادہ 0.87% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	80	46	37	دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ڈیڑھ بوری ایس او پی + پونی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا
زرخیز نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	70	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ایک بوری ایس او پی + آدھی بوری یوریا	ایک بوری یوریا	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

عام اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات (بارانی علاقے)

علاقہ جات	مقدار غذائی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کم بارش والے علاقے	34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی+دو بوری امونیم نائٹریٹ + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی+ایک بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%)+ڈیڑھ بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی
زیادہ بارش والے علاقے	46	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+اڑھائی بوری امونیم نائٹریٹ +ایک بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ڈیڑھ بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ(18%)+دو بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

- ہائبرڈ اقسام کے لئے کھاد کی مقدار کا تعین کرتے وقت متعلقہ ہائبرڈ قسم کی ضرورت کو ضرور مدِ نظر رکھیں
- بوائی سے ایک ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 3 سے 4 ٹرالی فی ایکڑ ڈالیں
- بوائی کے وقت ڈالی جانے والی کھاد کھیلیاں بنانے سے قبل ڈالیں
- بارانی علاقوں میں سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں
- اگر مکئی کی فصل میظ پلانٹر (Maize Planter) سے کاشت کی جائے تو بوائی کے وقت استعمال ہونے والی کھاد بذریعہ پلانٹر استعمال کریں
- آج کل پوٹاش کی کھاد کو پھول آنے پر ڈالنے کا رجحان بڑھ رہا ہے جوٹھیک نہیں ہے کیونکہ پھول آنے پر مکئی کا پودا اپنی ضرورت کی 70-80 فصد پوٹاش جذب کر چکا ہوتا ہے ۔ لٰہذا پوٹاش کی کھاد کو سفارش کردہ طریقہ کار کے مطابق استعمال کریں، البتہ اگر کسی وجہ سے یہ بوائی کے وقت نہ ڈالی جاسکی ہو تو بعد میں استعمال کی جاسکتی ہے
- میٹھی مکئی (Sweet Corn) اور پھلے بنانے والی مکئی (Pop Corn) کے لئے کھادیں عام اقسام کے لئے دی گئی شرح کے مطابق استعمال کریں۔ کھاد کو بیج کے قریب مناسب فاصلہ پر ڈالنے سے کھاد ضائع نہیں ہوتی اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے

زنک اور بوران کا استعمال

مکئی کی فصل میں 21% زنک سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام یا 33% زنک سلفیٹ بحساب 6 کلوگرام جبکہ بوریکس (11 فیصد بوران) بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں یا ان کے متبادل کوئی دوسرا مرکب استعمال کریں۔

غذائی عناصر کی کمی کی علامات

نائٹروجن

نائٹروجن کی کمی کی صورت میں پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پتوں کا رنگ پیلا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ زیادہ کمی کی صورت میں پرانے پتے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور بعد میں یہ علامات نئے پتوں پر نظر آتی ہیں۔ پتے میں پیلاہٹ اس کے نوکدار سرے سے شروع ہو کر چوڑے حصے کی طرف جاتی ہے۔ بعد میں پتے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

فاسفورس

پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے، جڑوں کا نظام کمزور رہ جاتا ہے، پتوں کے نوکدار سرے ارغوانی رنگ کے ہو جاتے ہیں اور پتہ گہرا سبز نظر آتا ہے۔

پوٹاش

شروع میں پوٹاش کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید نشان پڑ جاتے ہیں جو بعد میں بھورے ہو جاتے ہیں۔

فصل کی برداشت

جب چھلیوں کے اندرونی پردے خشک ہو جائیں، دانے چمکدار اور سخت ہو جائیں، دانوں میں ناخن نہ چبھ سکے اور اگر دانے چھلی سے اُکھاڑ کر دیکھے جائیں تو ان کے نوک دار سرے سیاہ یا بھورے رنگ کے ہو چکے ہوں تو سمجھ لیا جائے کہ دانہ پختہ ہو چکا ہے اور فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 30 سے 35 فیصد تک ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر فصل برداشت کر لینی چاہیے۔ اگر

مندرجہ بالا علامات ظاہر ہونے سے پہلے مکئی برداشت کر لی جائے یعنی کچی توڑ لی جائے تو دانوں کی مکمل بھرائی (Grain Filling) نہیں ہوتی نتیجتاً پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر اسے بطور بیج استعمال کیا جائے تو اس کا اُگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر فصل پکنے کے بعد بروقت برداشت نہ کی جائے تو فصل کے گرنے اور پرندوں کے کھانے کی وجہ سے نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ اگر فصل گرنے کے بعد بارش ہو جائے تو پھپھوندی لگنے سے دانے خراب ہو جاتے ہیں اور زہریلا مادہ ایفلا ٹاکسن پیدا ہو جاتا ہے جس سے جنس کا معیار خراب ہو جاتا ہے۔

چھلیوں کو سکھانا اور دانے الگ کرنا

چھلیوں کو پردوں سے علیحدہ کریں اور اس مقصد کے لئے بنائے گئے تھڑوں پر پھیلا دیں اور یکساں خشک ہونے تک ہر روز مسلسل پلٹتے رہیں۔ اگر بارش کا امکان ہو تو چھلیوں کو ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیں اور بارش کے بعد اوپر سے ترپال اُتار دیں۔ جب چھلیاں ایک دوسرے پر مارنے سے دانے چھلیوں سے علیٰحدہ ہونے لگیں اور دانہ دانتوں سے توڑنے پر کڑک کی آواز سے ٹوٹنے لگے تو سمجھ لیں کہ مکئی اچھی طرح سوکھ گئی ہے۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 15 فیصد ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر دانے چھلیوں سے علیٰحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے شیلر میسر ہیں۔ اگر جنس ذخیرہ کرنا ہو تو اس میں نمی 10 فیصد سے کم ہونی چاہیے۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

جنس ذخیرہ کرنے سے پہلے سٹور کو اچھی طرح صاف کر کے اس میں سفارش کردہ زہر سپرے کریں اور چار گھنٹوں کے لیے دروازے اور کھڑکیاں بند کر دیں تا کہ سٹور میں موجود کیڑے ختم ہو جائیں۔ مکئی کو چھلیوں یا دانوں کی صورت میں سٹور کیا جا سکتا ہے۔ اگر سٹور میں پہلے سے مکئی کی جنس موجود ہو تو نئی جنس کو اس سے علیٰحدہ رکھیں۔ سٹور میں رکھی گئی مکئی کو اس کے استعمال کے لحاظ سے الگ الگ لیبل لگائیں تا کہ کسی قسم کی غلطی کا احتمال نہ ہو۔ جنس کو کیڑوں سے بچانے کے لیے خصوصاً موسم برسات میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ حجم استعمال کریں اور سٹور کو کم از کم ایک ہفتہ تک بند رکھیں۔

جنس کو ایفلا ٹاکسن سے بچانا

جنس کو ایفلا ٹاکسن یعنی الی لگنے سے پیدا ہونے والے زہریلے مادہ سے بچانے کے لئے مکئی کی برداشت دانوں میں نمی کی مقدار 30 فیصد یا اس سے کم ہونے پر کریں، برداشت کے بعد چھلیوں کو جلد خشک کریں، چھلیوں یا دانوں کو کچے تھڑوں یا زمین پر خشک نہ کریں، کٹائی کے بعد ہر مرحلہ پر جنس کو بارش / نمی سے بچائیں، جنس کو 10 فیصد سے کم نمی پر ذخیرہ کریں اور جنس کو ٹوٹے ہوئے دانوں، تنکے اور مٹی وغیرہ سے پاک کر کے ذخیرہ کریں۔

ہرمیٹک تھیلوں یا کوکون کا استعمال

خشک جنس کو ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک کوکون یا ہرمیٹک تھیلے استعمال کریں جس میں Fumigation کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔اس کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کریں۔

غیر کیمیائی انسداد

- فصلوں کا ادَل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔
- اگر ممکن ہو تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔
- اگر تھوڑا رقبہ ہو تو فصل کے اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔

کیمیائی انسداد

محکمہ زراعت توسیع یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں۔

- گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نماء جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔جڑی بوٹیوں کی مناسبت سے پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے تو بیشتر جڑی بوٹیوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں اور ان سے اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں

- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال احتیاط سے کریں
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں اور جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں
- سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کر کے کریں ،پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں۔کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں
- سپرے کے لئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T.Jet) استعمال کریں
- تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ترجیحاً سپرے دھوپ میں جب پتوں پر سے شبنم ختم ہو جائے تو کریں

پھلدار پودوں اور نرسریوں کا کورے سے تحفظ

محمد معاذ عزیز، محسن عباس، ڈاکٹر حرا فیض، قمر شہزاد انجم، ڈاکٹر زاہد رشید

پھلدار پودوں کی کامیاب اور منافع بخش کاشت کا انحصار ان کی مناسب دیکھ بھال پر ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں سخت سردی، گرمی، ژالہ باری اور آندھی سے باغات کے چھوٹے اور بڑے پودے بہت متاثر ہوتے ہیں۔ لہذا پھلدار پودوں کو شدید موسمی اثرات سے بچانے کے لئے احتیاطی تدابیر کا جاننا اور اختیار کرنا اشد ضروری ہے۔ سدا بہار پودوں میں آم، لیچی، پپیتا، کاغذی لیموں اور لیمن وغیرہ کورے سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پھلدار پودے کورے کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہو جاتے ہیں اور باغبانوں کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اگرچہ کورا پڑنے کا خطرہ عموماً شروع دسمبر سے وسط فروری تک ہوتا ہے۔ تاہم اسکا زیادہ امکان وسط دسمبر سے آخر جنوری تک رہتا ہے۔ کورا پڑنے کا عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب دن کے وقت سورج کی دھوپ پڑنے سے زمین اور پودے گرم ہو جاتے ہیں اور گرد و پیش کی ہوا گرم ہو جاتی ہے۔ اس طرح باغات کے اوپر ایک گرم ہوا کی تہہ بن جاتی ہے اور رات کو یہ سلسلہ برعکس ہو جاتا ہے۔ زمین اپنی حرارت بیرونی شعاع کے ذریعے صاف اور ٹھنڈے آسمان کی طرف خارج کرتی ہے جس سے زمین کے قریب کی ہوا ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ یہ ٹھنڈی ہوا گرم ہوا کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔ اس لئے وہ زمین کی سطح کے قریب رہتی ہے اور رات کو یہ ہوا کورے یا کہر کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

جب خشک سردی پڑتی ہے تو ہوا میں نمی کا تناسب کم ہوتا ہے۔ رات کو درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم ہو جاتا ہے تو پودوں کے پتوں میں موجود پانی جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً پتوں میں موجود خلیوں کو نقصان پہنچتا ہے جس سے پتوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ ہوا میں موجود پانی جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً برف کی سفید تہہ بن جاتی ہے جو عام طور پر پودوں کے پتوں، زمین کی سطح اور کوڑے کرکٹ وغیرہ پر نظر آتی ہے۔

کورے کی پیش گوئی

باغبانوں کو دسمبر جنوری اور فروری کے مہینوں میں بہت محتاط رہنا چاہئے۔ کم سے کم درجہ حرارت معلوم کرنے کے لئے مخصوص جگہ جو پانچ فٹ بلند ہو تھرمامیٹر لگانا چاہئے۔ ایک تھرمامیٹر چار ہیکٹر رقبہ کے لئے کافی ہے۔ اگر درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے گر جائے تو کورا پڑنے کا امکان ہو سکتا ہے۔

اگر تھرمامیٹر موجود نہیں ہے تو سادہ طریقے سے بھی کورا پڑنے کے بارے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقے میں ایک چوڑے برتن میں آدھا انچ گہرائی تک پانی ڈال کر اسے کھلے کھیت یا باغ میں رکھیں اگر شام تک پانی جمنے لگے تو کورا پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔

کورے کے نقصانات

- پھول بننے کے دوران کورا پڑنے سے پھل بننے کا عمل رُک جاتا ہے۔
- پھل بننے کے ابتدائی مرحلہ پر کورا پڑ جانے سے پھل کی ڈنڈی کے گرد مردہ خلیوں کا دائرہ بن جاتا ہے جو برداشت تک موجود رہتا ہے اس دائرے کے بننے سے پھل بدشکل ہو جاتا ہے۔
- پکے ہوئے ترشاوہ پھلوں پر کورا پڑ جائے تو پھل کی پھانکیں خشک ہو جاتی ہیں۔

کورے سے بچاؤ کے لیے حفاظتی تدابیر

- ترشاوہ پھلوں اور آم کے چھوٹے پودوں کو سردی اور کورے سے بچانے کے لئے جنتر جیسے پودے کی چھڑیوں کا پودے کی قامت تک ڈھانچہ بنا کر اس کے اوپر پرالی یا پولی تھین سے ڈھانپ دینا چاہئے۔ بعض باغبان یہ غلطی کرتے ہیں کہ ڈھانچہ بنائے بغیر کھوری یا پرالی سے ڈھانپ دیتے ہیں جو کہ غلط طریقہ ہے۔

- کچھ باغبان آم کے باغ کے گرد کیلے کی فصل کاشت کر دیتے ہیں ایسا کرنے سے پودا کورے کے نقصان سے تو بچ جاتا ہے لیکن پودے کی خوراک کا بیشتر حصہ کیلے کے پودے حاصل کر لیتے ہیں اور آم کے پودے کمزور رہ جاتے ہیں۔
- بعض باغبان چارے کی فصل یعنی باجرہ وغیرہ کاشت کر دیتے ہیں اس طرح پودے کورے سے تو بچ جاتے ہیں لیکن بہت سارے اجزاء خوراک چارے کی فصلات کی نذر ہو جاتے ہیں اور پھلدار درختوں کو فائدے کی بجائے نقصان پہنچتا ہے۔
- پودوں کے نچلے حصوں پر مٹی چڑھا کر رکھیں تا کہ پانی تنے کو نہ لگ سکے اور رات کے وقت اخراج کے لئے پودے زیادہ سے زیادہ حرارت جذب کر سکیں۔
- اگر مخلوط کاشت (Intercropping) ضروری ہو تو جوان پودوں کے پھیلاؤ کے لئے معقول جگہ چھوڑ دی جائے اور اس میں اچھی طرح ہل چلایا جائے۔ اگر برسیم کی کاشت کی گئی ہو تو اسے ان مہینوں میں زمین کے بالکل قریب سے کاٹا جائے۔
- پودوں کے تنوں کو بورڈو پیسٹ لگائی جائے۔ ایسے پودے جن پر پتوں کی چھتری نہ بنی ہو اور کم عمر ہوں ان کے گرد بوریاں، کھوریاں، پرالی یا پھر پولی تھین لپیٹ دی جائے۔ کم عمر پودوں کی کورے سے حفاظت کے لیے کھجور کے پتے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- کورے یا کہر کی متوقع راتوں کو کھیتوں میں پانی دیا جائے اس سے امرود، آم اور ترشاوہ پھلوں کو کورے کے اثرات سے باآسانی بچایا جا سکتا ہے۔
- ہوا توڑ باڑوں کا استعمال نہ صرف سرد ہواؤں سے بچاتا ہے بلکہ گرم اور خشک ہواؤں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ شیشم، آم، شہتوت اور زیتون کے ملے جلے درختوں کی باڑیں بہت ضروری ہیں انہیں مطلوبہ باغ لگانے سے دو تین سال پہلے لگائیں۔
- زیادہ ٹھنڈک والے علاقوں یعنی پوٹھوار یا راولپنڈی ڈویژن میں ترشاوہ پھلوں کے پودوں کو پہلے ایک دو سال کورے سے بچانے کے لئے ڈھانپنا ضروری ہے۔
- باغبانوں کو چاہئے کہ ریڈیو اور ٹی وی سے نشر ہونے والی موسمیاتی رپورٹ سے آگاہ رہیں تا کہ قبل از وقت کورے سے بچاؤ کے لئے حفاظتی اقدامات کئے جا سکیں۔
- ثمر آور باغات میں مخلوط کاشت (Inter cropping) بالکل نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ دن کے وقت وہ زمین کو حرارت جذب کرنے نہیں دیتیں اور دوسرے کہر کی راتوں کو فضائی رطوبت میں اضافہ کرتی ہیں۔
- ایسے پودے جو زیادہ تیزی سے نشوونما پا رہے ہوں ان میں سردی سے متاثر ہونے کا خطرہ نیم خوابیدہ حالت کے درختوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے لہٰذا ستمبر میں ایسے تمام عوامل ختم کر دینے چاہیں جو نشوونما کا باعث ہوں۔
- پھول نکلنے سے پہلے موسم بہار میں پودوں پر سردی سے متاثرہ شاخوں کو کاٹ دیا جائے اور زخموں پر بورڈو پیسٹ لگائی جائے۔

مندرجہ بالا سفارشات پر بروقت عمل کرنے سے باغبان کورے سے ہونے والے نقصانات سے اپنے پھل آور باغات اور نرسریوں کو بچا سکتے ہیں۔

کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ

ڈاکٹر قربان علی، عمران ندیم، محمد فہیم اختر، نجف اویس انجم، بلال بن اقبال

گُلابی سُنڈی ایک مونوفیگس (Monophagous) کیڑا ہے۔ جو کپاس کے علاوہ کسی دوسرے پودے پر اپنا مکمل دوران زندگی نہیں گزار سکتا۔ کپاس کی گُلابی سُنڈی کپاس کا سیزن گزارنے کے بعد اپنی باقی ماندہ زندگی چھڑیوں کے ساتھ لگے متاثرہ ٹینڈوں میں سرمائی نیند سو کر گزارتی ہے۔ مناسب موسمی حالات آنے پر ان ٹینڈوں میں سے پروانے نکل آتے ہیں جو اگلی فصل کو آغاز سے ہی نقصان پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ جس قدر فصل کی موجودگی میں فصل کی دیکھ بھال (In Season Management) ضروری ہے اسی قدر فصل کے اختتام کے بعد غیر موسمی تدارک (Off Season Management) آئندہ فصل کی بہتر پیداوار اور گُلابی سُنڈی سے تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ لہٰذا گُلابی سُنڈی کے غیر موسمی تدارک کے لیے درج ذیل اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔

فصلات کے مڈھوں کی تلفی

چنائی کے بعد کھیتوں میں کپاس کی چھڑیوں کی کٹائی کے بعد کپاس کے مڈھ رہ جاتے ہیں جو کہ نہ صرف بعد میں لگائی جانے والی فصل کے لیے زمین کی بہتر تیاری میں رکاوٹ بنتے ہیں بلکہ یہ مختلف کیڑوں جیسا کہ گلابی سنڈی، ڈسکی کاٹن بگ اور ریڈ کاٹن بگ کے لیے محفوظ پناہ کا سبب بنتے ہیں۔ لہٰذا کپاس کے ان مڈھوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے جو کہ روٹاویٹر کے ذریعے با آسانی کی جا سکتی ہے۔ مڈھوں کی تلفی بذریعہ روٹاویٹر سے نہ صرف زمین کی ساخت بہتر ہوتی ہے بلکہ زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے مڈھوں کی تلفی کے لیے ان کو آگ ہرگز نہ لگائی جائے کیونکہ آگ لگانے سے ماحولیاتی آلودگی، سموگ وغیرہ میں بھی اضافہ ہو گا اور زمین میں موجود فصلات کے لیے فائدہ مند بیکٹریا بھی ختم ہو جائیں گے۔

کپاس کی فصل کی باقیات کی تلفی

آف سیزن مینجمنٹ میں دوسرا اہم کردار فصل کی ہارویسٹنگ کے بعد فصل کے باقیات کی تلفی ہے۔ فصل کی باقیات بھی کیڑوں اور بیماریوں کی پرورش اور پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔ کپاس کی آخری چنائی کے بعد کھیتوں میں بچے کھچے متاثرہ ٹینڈوں کے خاتمے کے لیے کھیتوں میں بھیڑ بکریاں چرنے کے لیے چھوڑ دی جائیں تاکہ متاثرہ ٹینڈوں میں موجود گلابی سنڈی تلف ہو سکے۔

کپاس کی چھڑیوں کو الٹ پلٹ کرنا اور عمودی رُخ رکھنا

کپاس کی چھڑیوں کو اگر لمبے عرصے تک رکھنا ہو تو ان کی چھوٹی چھوٹی ڈھیریاں عمودی رُخ بنانی چاہیے اور ایک مہینے کے وقفے سے ان کو الٹ پلٹ کرتے رہنا چاہیے۔

جننگ اور آئل فیکٹریوں کے کچرے کی تلفی

سروے سے یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ جننگ فیکٹریوں میں جننگ کے عمل کے دوران سپریٹر سے متاثرہ اَن کُھلے ٹینڈوں / سانگلی میں سے سُنڈیاں کچرے / جننگ ویسٹ میں شامل ہو جاتی ہیں یہ کچرا گلابی سنڈی کے پھیلاؤ کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اکثر اوقات یہ کچرے میں ہی اپنی حالت مکمل کر کے پروانہ بن کر اپنی نسل جاری رکھتی ہے۔ اس لیے گلابی سنڈی کے موثر کنٹرول کے لیے جننگ اور آئل فیکٹریوں کے کچرے کی کم از کم ہفتہ وار تلفی انتہائی ضروری ہے۔

جنسی اور روشنی کے پھندوں کا استعمال

کپاس کے وہ کاشتکار، جو چھڑیوں کو اپنے گھروں میں بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں اور جننگ فیکٹری مالکان، اِن کو گلابی سنڈی کی غیر موسمی روک تھام کے لیے جنسی اور روشنی کے پھندوں کا استعمال گھروں اور فیکٹریوں میں کرنا چاہیے۔ جنسی پھندوں میں پروانوں کی تلفی کو یقینی بنانے کے لیے پھندوں کے ڈبوں میں 5 فیصد کسی بھی پائری تھرائیڈ زہر کا محلول استعمال کریں۔ جنسی پھندوں میں موجود کیپسولز (lures) کو پندرہ دن کے وقفے سے تبدیل کرتے رہنا چاہیے۔

تحقیقاتی ادارہ برائے حشرات، آری فیصل آباد۔

بلیک بیری کا قہوہ اور اسکی افادیت

محمد عقیل فیروز، نویدہ انجم، خالدہ حمید عباسی، ڈاکٹر غلام ربانی

بلیک بیری ایک ایسا پھل ہے جو خوش ذائقہ، لذیذ اور فرحت بخش ہے۔ پاکستان میں اس کو بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال نے پہلی مرتبہ بہت زیادہ منافع بخش فصل کے طور پر متعارف کرایا ہے۔ یہ ایک سخت جان جھاڑی نما پودا ہے جو کہ پورے پاکستان میں لگایا جاسکتا ہے۔ اس کا پھل پہلے سبز رنگ کا ہوتا ہے پھر لال اور پکنے پر کالے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں جنگلی بلیک بیری کے پودے زیادہ تر شمالی علاقہ جات میں پائے جاتے ہیں۔ جہاں اس کو مختلف مقامی ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اس کی پیداوار ایک ایکڑ سے 5000 کلوگرام تک ہوتی ہے۔ یہ دنیا میں سب سے زیادہ کیلی فورنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔

غذائی اہمیت

تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلیک بیری کے پھل میں مختلف اقسام کے وٹامن پائے جاتے ہیں جو کہ ہماری قوت مدافعت کو بڑھاتے ہیں۔ اس کے اندر سب سے زیادہ وٹامن سی پایا جاتا ہے اور مناسب مقدار میں وٹامن A, E, K اور پوٹاشیم، کیلشیم اور آئرن موجود ہے۔ اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹ کینسر کے مریضوں کے لیے مفید اور کارآمد ہیں۔ یہ پھل کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اور ہمارے نظام انہضام کو بہتر بناتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بلیک بیری کا پھل آنکھوں کی بینائی کے لیے بہت مفید ہے اور اس کا پھل دماغ میں موجود نقصان دہ خلیوں کو ختم کر کے ہمیں ذہنی تناؤ سے بچاتا ہے۔

بلیک بیری کا تازہ پھل کھانے کے علاوہ اس سے مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں اور اس کے پھل سے جیم، جوس، سکوائش اور اس کے پتوں کو قہوہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بلیک بیری قدرتی طور پر مری، ہزارہ، کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں وافر طور پر موجود ہے لیکن جنگلی بلیک بیری کا پھل سائز میں چھوٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسے مارکیٹ میں اچھا ریٹ نہیں ملتا اس کے علاوہ بلیک بیری کو کھیتوں کے کناروں پر فصلوں کو محفوظ بنانے کے لیے باڑ کے طور پر لگایا جاسکتا ہے تاہم اب اسکی کاشت سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر پر کی جارہی ہے اور اسکی مانگ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔

غذائی اہمیت کا چارٹ

بلیک بیری 100 گرام	کیلوریز 43	وٹامن سی 35%
میگنیشیم 5%	کیلشیم 1%	پروٹین 2%
فائبر 20%	پوٹاشیم 4%	

بلیک بیری کا طبی استعمال/اہمیت

بلیک بیری کو طبی لحاظ سے بہت اہمیت حاصل ہے۔ بلیک بیری کی جڑوں سے (Dysentry & Diherea) پیٹ کی بیماریوں کو روکا جاسکتا ہے۔ یہ ہمارے نظام انہضام کو بہترین کرتا ہے۔ بلیک بیری کے قہوہ/عرق سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے۔ بلیک بیری کے پتوں کو چبانے سے دانتوں کے درد کو کم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بلیک بیری کے پتوں کے عرق سے معدہ کا السر، منہ کی سوجن گلے اور مسوڑوں کی سوجن اور درد کو کم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ فنگس جیسی بیماری کے علاج کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کسی کیڑے یا مکھی کے کاٹنے (Insect bite) کی زہر کو ختم کیا جاتا ہے۔ بلیک بیری کے پتوں کے عرق سے زخم اور کسی قسم کی الرجی یا پھر فنگل انفیکشن (Fungal Infection) کو کم کیا جاسکتا ہے۔

بلیک بیری کے پتوں کے ساتھ بنائی جانے والی چائے / قہوہ کو غذائی اور طبی لحاظ سے کافی زیادہ افادیت حاصل ہے۔ یہ بہت زیادہ بیماریوں کو بچانے کے ساتھ ساتھ مزیدار بھی ہوتا ہے۔ یہ قہوہ/چائے وزن کو کم کرنے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کے لیول کو بھی کم کرتا ہے۔ بلیک بیری کی چائے سے پیٹ کی بیماری (diherea/ dysentry) کو کم کرتا ہے اور ہمارے نظام انہضام کو درست کرتا ہے۔ علاوہ ازیں بلیک بیری کی چائے/قہوہ سے معدہ کا السر، کھانسی، گلے میں سوجن اور مسوڑوں کے درد کو کم کرتا ہے۔

پنجاب میں آڑو کی کاشت

حافظ واصف جواد، فیاض حسین، محمد ضیغم نواز

آڑو اپنے مخصوص ذائقے، خوشبو، خوش رنگ اور لذت کی وجہ سے دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔آڑو کا اصل وطن چین ہے۔آڑو کا پھل ریشے، وٹامن اے اور وٹامن سی کے علاوہ پوٹاشیم کا اچھا ذریعہ ہے۔آڑو کا پھل ہاضمے دار اور مخصوص اساسی خصوصیات کا حامل ہے۔آڑو کا پھل گردوں اور مثانہ کو صاف کرتا ہے اور قبض دور کرتا ہے۔قدرتی آئرن بدن میں شامل کرتا ہے۔ایک عام درجہ کے پھل میں 7-8 فیصد ریشہ پایا جاتا ہے۔

پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں یہ پھل تجارتی پیمانے پر کاشت کیا جاتا ہے اس وقت پاکستان میں آڑو کا زیر کاشت رقبہ 4865 ہیکٹر اور اس کی سالانہ پیداوار 49875 میٹرک ٹن ہے۔آڑو کی کاشت کے اہم مراکز وادی سوات، پشاور، مردان، کوہستان کی پہاڑیاں اور کوئٹہ شامل ہیں آڑو کے دو اہم گروہ Cling Stone (گٹھلی گودے سے چپکی ہوتی ہے) اور Free Stone (گٹھلی گودے سے علیحدہ ہوتی ہے) پائے جاتے ہیں۔یہ پھل برداشت کے بعد بھی پکنے کے عمل سے گزرتا رہتا ہے اور تقریباً دو دن میں پک جاتا ہے۔پوٹھوہار میں کامیابی کے بعد پنجاب کے میدانی علاقے میں بھی اس کو کاشت کیا جا رہا ہے۔آڑو پر آخر فروری میں پھول آتے ہیں اور مئی تا جون پھل پک جاتا ہے (اگیتی اقسام) آڑو کا پھل درمیانہ سے بڑے سائز کا ہوتا ہے اور متوازن حجم رکھتا ہے اوسط پھل کا وزن 120-100 گرام ہوتا ہے پاکستان میں اوسط تجارتی پیداوار 35 تا 40 کلوگرام فی درخت ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

سیم زدہ زمین کے علاوہ آڑو ہر قسم کی زمین پر کاشت کیا جا سکتا ہے۔اچھی نکاسی والی میرا زمین اس کی کاشت کیلئے انتہائی موزوں ہے۔پتھریلی زمین میں مناسب سائز (3 مکعب فٹ) کے گڑھے کھود کر ان میں مٹی، بھل اور گوبر کھاد برابر بھرنے کے بعد آڑو کے پودے لگائے جا سکتے ہیں۔گڑھوں کی بھرائی کیلئے زمین کی اوپر والی ایک فٹ کی زرخیز مٹی استعمال ہوتی ہے۔نومبر تا دسمبر گڑھوں کا کام مکمل کریں۔آڑو کے پودے مربع یا مستطیل کی شکل میں 15 X15 فٹ کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں۔باغات میں اگر قطاروں کا درمیانی فاصلہ بیس فٹ رکھا جائے تو ہم دوسری فصلات کی کاشت (Intercropping) کر کے زیادہ آمدن بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

قسم کا انتخاب

آڑو کی کاشت کیلئے اگیتی درمیانی اور پچھیتی اقسام دستیاب ہیں کاشتکاران اپنے حالات اور ضروریات کے مطابق مناسب قسم کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

نمبر شمار	پکنے کا وقت	نام اقسام
1	اگیتی	ارلی گرینڈ، فلوریڈا کنگ، پلین۔4، فلوریڈا گولڈ
2	درمیانی	A-669, A-6، کورونٹ، نیکٹرین
3	پچھیتی	انڈین بلڈ، ماریا ڈیلیزیا

پودوں کی منتقلی

پودے لگانے کیلئے کھودے گئے گڑھے میں گوڈی کر کے دوسوگرام SOP، تین سو گرام سنگل سپر فاسفیٹ ملادیں اور گڑھے کے وسط میں پودا اس طرح لگائیں کہ اس کا پیوندی جوڑ زمین سے چھ انچ باہر رہ جائے۔ اگرضرورت محسوس ہو تو پودے کی جڑوں کو حسب ضرورت تراشیں اور تنے کی بڑھوتری زیادہ ہونے کی صورت میں پودے کا سائز 3-2 فٹ رکھیں تاکہ پودوں کا توازن قائم رہے۔ پودوں کی قطار کا رخ شمالاً جنوباً رکھیں ہر دو قطاروں کے درمیان اور پودوں کا درمیانی فاصلہ بھی 15 فٹ رکھیں۔

آبپاشی کی ضرورت

آڑو کے پودے کو پھل کی بڑھوتری کے دوران زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے اس کا انحصار موسم اور زمین کی ساخت پر ہوتا ہے۔ بھاری زمین میں کم اور ہلکی میرا اور پہاڑی زمین میں ہلکا پانی بار بار لگانا پڑتا ہے پودے کی عمر اور جسامت (پھیلاؤ) کا بھی آبپاشی سے گہرا تعلق ہے۔ کاشتکار زمینی اور موسمی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں بھاری زمین میں زیادہ وقفہ سے پانی لگائیں۔ آبپاشی کرتے وقت بہت زیادہ پانی دینے کی بجائے ہلکا پانی لگائیں اور زمین کی نکاسی آب کی صلاحیت کو مدِ نظر رکھیں۔

پھل کی برداشت

آڑو کا پھل جب پکنے کے قریب آتا ہے تو اس کا پھل نرم اور رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ پکا ہوا پھل بعد از برداشت سٹور کرنے سے خراب ہو جاتا ہے اسلئے پھل کا رنگ تبدیل ہونے پر تھوڑا سخت حالت میں پودے سے اس طرح اتارنا چاہیے کہ پھل زخمی نہ ہونے پائے۔ تیار پھل اتار کر سائے میں کھلی ہوادار جگہ پر رکھیں۔ پھل کو گتے کے ڈبوں میں بند کرنے سے پہلے پھل کی مناسب درجہ بندی کریں۔ اعلیٰ اور ہلکے معیار کا پھل علیحدہ ڈبوں میں بند کریں۔ پھل کو بند کرنے سے پہلے ڈبوں میں گھاس کی تہہ ضرور لگائیں پھر اخبار لگا کر دوسری تہہ لگائیں ایک ڈبے میں زیادہ سے زیادہ تین تہیں لگائیں۔ اس عمل کو پھل کی نزاکت اور نفاست کے مطابق سرانجام دیں۔

شاخ تراشی

آڑو کے پودے سے کافی عرصہ تک صحت مند پھل حاصل کرنے کیلئے پودے کو ابتدائی سالوں سے مناسب شاخ تراشی کے عمل سے ایک خاص شکل دی جاتی ہے تاکہ پودے میں ہوا روشنی اور سپرے کے عوامل بخوبی انجام پاسکیں۔ عام طور پر ہمارے ہاں Open Vase System رائج ہے۔ اس عمل سے پودے کا پھل کوالٹی، معیار اور ذائقے میں اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے۔

پھل کی چھدرائی

آڑو کے پھل کے تمام اعلیٰ خواص پھل کی مناسب اور مطلوبہ معیار کی چھدرائی پر منحصر ہیں پودے کی ایک سالہ شاخ کی آنکھ پر دو یا دو سے زیادہ پھل لگتے ہیں جن کی مناسب چھدرائی کی جاسکتی ہے۔ شاخ پر موجود کمزور اور غیر ضروری پھل توڑ دیا جائے۔ اگیتی اقسام کے پھل کا شاخ پر فاصلہ 5-4 انچ درمیانی 6-5 انچ اور پچھیتی اقسام کا فاصلہ 9-6 انچ مروجہ ہے۔ اگیتی اقسام کی چھدرائی پھل کی ڈوڈی بننے پر کی جاتی ہے جبکہ پچھیتی اقسام کی 50 فیصد چھدرائی ڈوڈی بننے پر۔ 20 فیصد جب پھل اخروٹ کے برابر ہو جائے اور 30 فیصد چھدرائی وسط جولائی کے بعد کریں۔

ہائبرڈ گلاب کی کاشت

محمد سلیم اختر خان، محمد عبدالسلام خان

گلاب مختلف قسم کی آب وہوا اور مختلف قسم کی زمین میں اُگائے جاتے ہیں۔گلاب اپنی خوبصورتی کی وجہ سے پسند کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ اِن میں خوشبو بھی پائی جاتی ہے۔گلاب کو کوئین آف فلاورز کہا جاتا ہے۔گلاب کو مختلف خصوصیّات کی بنا پر گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے مثلاً ہائبرڈ ٹی روز ،فلوری بنڈا، مِنی ایچرز اور بیلیں۔دنیا میں گلاب کی 20,000 سے زائد اقسام ہیں۔گلاب بطور کٹ فلاور بہت اہمیت کا حامل ہے۔دنیا میں یہ بہت بڑی مقدار میں درآمد اور برآمد کیا جاتا ہے۔سب سے زیادہ گلاب اور دوسرے پھول ہالینڈ برآمد کرتا ہے۔جرمنی سب سے زیادہ گلاب درآمد کرتا ہے۔اس کے علاوہ فرانس، برطانیہ،سوئٹزرلینڈ، امریکہ اور یورپین یونین کے مما لک میں اس کی کافی مارکیٹ ہے۔ہائبرڈ ٹی گلاب تقریباً دنیا کے تمام مما لک میں اگایا جاتا ہے۔لیکن چند اہم مما لک جہاں ہائبرڈ ٹی گلاب اگایا جاتا ہے، درج ذیل ہیں۔ہالینڈ، جرمنی، یو۔ایس۔اے، برطانیہ،فرانس، اٹلی، جاپان،سوئٹزرلینڈ، کینیا، زمبابوے، اسرائیل، کولمبیا، انڈیا، نائیجیریا، یوگنڈا اور تنزانیہ وغیرہ

جگہ کا انتخاب

جہاں گلاب لگانا ہو وہاں کم از کم چھ گھنٹے دھوپ پڑنی چاہیئے۔پودے درختوں سے دور لگانے چاہئیں تاکہ اِن پر سایہ نہ پڑے۔ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں پودے گرمی اور سردی کی شدت سے بچ سکیں۔

پودے لگانے کا موسم

گلاب کے پودے فروری تک لگائے جاسکتے ہیں۔

زمین میں پودے لگانا

پہلے سے کھودے گئے گڑھوں میں تیارشدہ مٹی کا آمیزہ ڈالیں۔پودے کو گڑھے میں سیدھا کھڑا کریں اور مٹی ڈالتے جائیں۔پودے کے تنے کے ساتھ کی مٹی تھوڑی اونچی رکھیں۔پودے کے ارد گرد مٹی کو اچھی طرح دبا دیں تاکہ زمین میں ہوا نہ رہ سکے۔پیوند والے مقام کو زمین سے ایک تا دو انچ نیچے رکھیں۔اس سے پیوند ٹوٹنے سے بچ جائے گا۔پودے ہمیشہ دوپہر کے بعد لگائیں تاکہ پودا گرمی کی شدت سے بچ جائے اور رات گزرنے تک وہ اپنا نظام بحال کر سکے۔

پودوں کا فاصلہ

ہائبرڈ ٹی گلاب کیلئے پودے سے پودے کا فاصلہ 2.5 فٹ تا 3 فٹ ہونا چاہیئے جبکہ قطار سے قطار کا فاصلہ بھی اتنا ہی رکھیں تاکہ پودوں کی گوڈی اور دوسرے کام آسانی سے ہوسکیں۔

پودوں کو کھاد دینا

5 ٹرالی فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی کھاد پودے لگانے سے کم از کم ایک مہینہ پہلے زمین میں ڈالیں۔ہر سال شاخ تراشی کے وقت چار کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد فی پودا ڈالیں۔اس کے علاوہ کیمیائی کھاد بحساب 40 گرام فی پودا ڈالیں۔

بیماریاں اور ان کا انسداد

گلاب پر مائیلڈیو، بلیک سپاٹ، رسٹ اور ڈائی بیک جیسی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔اِن کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زرعی زہریں بحساب 1 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

گلاب پر ایفڈ، جیسڈ، تھرپس، ریڈ سپائیڈر، مائیٹس اور دیمک کا حملہ ہوتا ہے۔پودے پر ایفڈ، جیسڈ، تھرپس، ریڈ سپائیڈر یا مائیٹس اور دیمک کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زہریں بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

اقسام

کارڈینل، کوئین الزبتھ، پیراڈائز، اتنجلیق، فرسٹ ریڈ، گولڈ میڈل، لیڈیز فرسٹ، گولڈن ٹائم، ایمرلڈ گرین، فریگرنٹ کلاوڈ، آئس برگ، کلیڈ ئیر، روزی چیک، فارمولا ون، تبت، کلاسک، بلیک بکارا، لوگیم، منڈیل، اتنجلیق نیور یڈ وغیرہ اس کی اقسام ہیں۔

15 تا 31 دسمبر 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد جبکہ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو 35 تا 45 دن بعد لگایا جائے۔
- گندم کو بقیہ نائٹروجن پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں تین برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اسکے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے ز بہتر ہے کہ ریتلی زمینوں میں پہلا پانی لگانے کے بعد نائٹروجنی کھاد کا استعمال تر وتر میں کریں جہاں فاسفورسی کھاد نہیں ڈالی گئی وہاں پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔پچھیتی کاشت کی صورت میں کھادوں کی پوری مقدار بوقت بوائی استعمال کریں۔
- اگر ممکن ہو تو پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں۔اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔
- جڑی بوٹیاں گندم کی پیداوار کو 42 فیصد تک کم کر سکتی ہیں۔یہ جڑی بوٹیاں گندم کی فصل میں پانی، کھاد اور دیگر وسائل کے ضیاع کا باعث بنتی ہیں۔اس لیے گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے مربوط طریقہ انسداد اختیار کریں۔
- گندم میں جڑی بوٹیوں کا اُگاؤ بہت جلدی ہوتا ہے اور ان کی نشوونما بھی تیز ہوتی ہے۔اس لیے ان کو بروقت تلف کرنے کی کوشش کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کیمیائی زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کی سفارشات کے مطابق کریں۔
- معیاری سپرے کے لیے مخصوص نوزل (ٹی جیٹ یا فلیٹ فین) استعمال کریں۔تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔
- زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی اور بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں اور جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔
- ریتلے اور کلراٹھے علاقوں کی زمینوں میں جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے سپرے ہمیشہ کیلی بریشن کر کے کریں۔پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ رکھیں۔کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی خالی جگہ رہنے دیں۔

کپاس

- چنائی صبح دس بجے کے بعد شروع کریں اور شام چار بجے بند کر دیں۔
- چنی ہوئی کپاس خشک جگہ پر ترپال یا سوتی چادر پر رکھیں اور ہر قسم کی کپاس کو الگ الگ رکھیں۔
- کپاس میں نمی ہونے کی صورت میں کپاس کو باہر دھوپ میں خشک کر کے سٹور کریں سٹور ہوادار، فرش پختہ اور خشک ہونا چاہیے۔
- آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بنولہ بھی بیج کے قابل نہیں رہتا لہٰذا اسے دوسری کپاس سے الگ رکھیں۔
- کپاس کی مختلف اقسام الگ الگ گوداموں میں رکھیں تا کہ مختلف اقسام کے ریشے اور بیج کی کوالٹی آپس میں مل کر متاثر نہ ہونے پائے۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریاں چھوڑ دیں تا کہ وہ بچے کھچے ٹینڈے وغیرہ کھا لیں اور ان میں موجود سنڈیاں خصوصاً گلابی سنڈی وغیرہ تلف ہو جائے۔
- گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی بالکل الگ رکھیں۔

- گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرا یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ اُن کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں۔
- گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد چھڑیوں کو روٹاویٹر کی مدد سے کھیت میں دبا دیں۔

کماد

- فصل کی کٹائی جاری رکھیں۔فصل کی کٹائی سے ایک ماہ قبل پانی دینا بند کردیں۔فصل کی کٹائی سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں۔اس سے زیرزمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں تلف ہوجاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور اگیتی پکنے والی اقسام پہلے برداشت کریں۔ اس کے بعد درمیانی اور پھر پچھیتی پکنے والی اقسام کی برداشت کریں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کریں تاکہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے کماد کو 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔
- جن کھیتوں میں مونڈھی فصل نہ رکھنی ہو اس کھیت کو فوراً تیار کرکے گندم کی کاشت کریں یا سورج مکھی کی کاشت کے لیے زمین تیار کریں۔

دالیں

- چنے کی حالت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاش فصل کو دسمبر میں پہلا پانی لگائیں۔
- مسور اور چنے کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل کو پہلی گوڈی فصل اُگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی کے ایک ماہ بعد کریں۔
- ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری کریں۔
- چنے کی فصل پر اگر سنڈی کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کرکے زہرپاشی کریں۔

روغن دار اجناس

- سرسوں، توریا، رایا اور کینولا کی اقسام پر اگر تیلہ یا لشکری سنڈی وغیرہ کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے زرعی ماہرین سے مشورہ کرکے زہرپاشی کریں۔
- سورج مکھی کی کاشت کے لیے بھاری میرا زمین کا انتخاب کریں۔کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔کاشتکار بیج کا انتظام کریں۔

چارہ جات

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ ۔لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں اور فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔
- برسیم کی فصل کو شدید سردی اور کورے کے دنوں میں ہر ہفتہ عشرہ بعد ہلکا سا پانی لگائیں۔

سبزیات

- آبپاشی اور گوڈی کا حسب ضرورت خیال رکھیں۔
- اگیتی کاشتہ سبزیوں کو سردی سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے ماہرین سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کر دیں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کیلئے کھاد اور آبپاشی اگر ہو سکے تو فرٹیگیشن بذریعہ ڈرپ اریگیشن زیادہ بہتر ہے۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے دوران ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ بخارات پیدا ہوکر نقصان نہ پہنچائیں۔
- دن کے وقت تقریباً 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے اور اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کر کے اندرونی درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے نیز کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

- پودوں کی تربیت، کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

کچن گارڈننگ

گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کا مشغلہ انسانی صحت کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اپنے کھیت یا گھر کے باغیچہ میں کاشت کی ہوئی سبزیاں سستی، سپرے اور دیگر آلائشوں سے پاک ہوتی ہیں۔ گھروں میں سبزیاں اُگاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:۔

- چھوٹے پلاٹوں میں ایسی سبزیاں کاشت کی جائیں جو کافی دیر تک پیداوار دیتی ہوں۔ مثلاً پالک، دھنیا، میتھی وغیرہ جبکہ تین سے پانچ مرلہ کے پلاٹ میں ان سبزیوں کے علاوہ گوبھی، ٹماٹر، گاجر، شلجم، مولی اور دیگر سبزیاں بھی لگائیں۔
- سبزیوں کی کاشت کے لیے نہری یا پینے والا پانی استعمال کریں۔
- سبزیوں کو پانی دیتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ پانی کھیلیوں سے اوپر نہ جائے ورنہ اس سے اُگاؤ متاثر ہوگا۔
- سبزیوں کی پنیری تیار کرتے وقت زمین کو بھربھرا کر لیں اور اس میں بیج لگا کر فوارے سے پانی دیں۔
- بیل والی سبزیوں کو دیوار کے ساتھ اونچا کر کے باندھیں تا کہ اس میں ہوا کا مناسب گزر ہو۔ اس طرح سبزیاں بیماریوں اور کیڑوں کے حملوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں اور زیادہ دیر تک پھل دیتی ہیں۔
- زمین میں لگانے کے علاوہ گملوں، خالی بوتلوں، ٹین کے ڈبوں اور پرانے ٹائروں وغیرہ میں مٹی ڈال کر سبزیات اُگائیں۔

باغات (آم)

- کورے سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو ڈھانپ دیں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- کورے سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کی آبپاشی کریں۔

20 دسمبر سے پہلے گدھیڑی کے خلاف درختوں پر حفاظتی بند لگائیں اور پودے کے نیچے گوڈی کر کے مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔

ترشاوہ پھل

- بارشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ضرورت ایک ماہ کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی برداشت شروع کریں۔
- گوبر کی کھاد 40 تا 60 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار دسمبر میں ڈال سکتے ہیں اور زنک سلفیٹ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی لازمی ہے۔
- گدھیڑی کے انڈوں کی تلفی کے لیے گوڈی کریں اور کوئی زہر بھی ڈال دیں۔
- جن اقسام کی برداشت ہوگئی ہو ان کی بیمار اور سوکھی شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔ بیمار پھل زمین میں دبا دیں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
- باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- ایک آبپاشی کریں۔
- بیماریوں کے خلاف سپرے کریں۔ نیز منہ سڑی بیماری کے خلاف خصوصی اقدامات کریں،

انگور

- اس ماہ پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے بنائے گئے گڑھوں میں 1:1:1 بالترتیب گوبر کی گلی سڑی کھاد، بھل اور زمین کی اوپر کی مٹی ملا کر بھر دیں۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 کلوگرام اور اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔
- زیادہ سردی والے علاقوں میں دسمبر کے آخر میں شاخ تراشی شروع کریں۔

کھجور

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 سے 20 کلوگرام اور بڑے پودوں کو 20 سے 30 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔
- کھجور کی سیاہ بھونڈی اور لال سسری کے حملہ کو دیکھ کر تدارک کریں۔

سفارشات برائے کاشتکاران

15 تا 31 دسمبر 2024ء

رانا تجمل حسین، ناظمِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب

- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- ٹنل میں سبزیوں کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی (Drip Irrigation) کریں۔ ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں سبزیاں کاشت کرنے سے پانی کی بچت، بہتر کوالٹی کی پیداوار اور آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- گندم کی فصل کو پہلی آبپاشی بجائی سے 20 تا 25 دن بعد کریں جبکہ دھان والے علاقوں میں علاقوں میں پہلی آبپاشی 30 تا 35 دن بعد کریں۔ گندم کی فصل کو اس نازک مرحلے (جھاڑ بننے کا عمل) پر آبپاشی ضرور کریں کیونکہ اس مرحلے پر آبپاشی کرنے سے گندم میں جھاڑ زیادہ بنتا ہے اور سٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔

- پنجاب کے میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہونے کی وجہ سے آلو کے لیے آبپاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ روایتی طریقے سے کاشت کردہ آلو کی فصل کو 7 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ موسمی حالات کے پیشِ نظر اس وقفے کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔
- امرود کے گھنے باغات ('10×'5) کو دسمبر کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 1 لٹر فی پودا فی دن اور پانچ سال یا اس کے بعد کے پودوں کو 2 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے پودوں کی ضرورت کے مطابق سائنسی بنیادوں پر آبپاشی کے جدول تیار کیے جاتے ہیں۔
- کینولہ کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔
- تارا میرا کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 35 دن بعد لگائیں۔
- ڈرپ آبپاشی کے ذریعے فصلات کاشت کرنے والے کاشتکار لیٹرلز کو ہر ہفتے یا ہر دو ہفتے بعد فلش ضرور کریں تاکہ لیٹرلز سے کثافتیں نکل جائیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد جب ڈرپ لائن نکالی جائے تو اس کو لپیٹ کر محفوظ جگہ پر رکھا جائے تاکہ چوہوں وغیرہ سے محفوظ رہیں۔
- زمین میں نمی کی مقدار معلوم کرنے کے لیے مائسچر میٹر (Moisture Meter) کا استعمال کریں اور پانی کی مطلوبہ مقدار بروقت فراہم کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔

فہرست مضامین - پندرہ روزہ زراعت نامہ 2024

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	یکم جنوری 2024 شمارہ نمبر 1	
1	اداریہ: کلائمیٹ سمارٹ ایگریکلچر کا فروغ	5
2.	آلو کی نگہداشت و برداشت، مارکیٹنگ اور سٹوریج	6
3.	آم کی خوابیدگی کے دوران نقصان دہ کیڑوں کا انسداد	8
4.	موسمی تغیرات اور گندم کی آبپاشی	11
5.	خطہ پوٹھوار میں انگور کی کاشت	13
6.	گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	16
7.	کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ	18
8.	زنک، آئرن اور بوران کی گندم میں غذائی تقویت	20
9.	زرعی زہروں کے مضرِ صحت اثرات اور غذائی تحفظ	21
10.	زرعی سفارشات	23
	15 جنوری 2024 شمارہ نمبر 2	
1.	اداریہ: موسمیاتی تبدیلیاں اور زراعت	5
2.	کماد کی کاشت	6
3.	گندم کی بیماریاں و کیڑے اور انکا مربوط انسداد	16
4.	ادرک کی کاشت	21
5.	زرعی سفارشات	23
	یکم فروری 2024 شمارہ نمبر 3	
1.	اداریہ: جدید زرعی معلومات کی ترسیل	5
2.	کپاس کی اگیتی کاشت	6
3.	گندم کا تیلا اور مربوط طریقہ انسداد	11
4.	بہاریہ سورج مکھی کے لیے کھادیں اور آبپاشی	13
5.	گندم کی کنگی کی اقسام، پہچان اور انسداد	15
6.	بہاریہ مکئی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی	17
7.	بارانی علاقوں میں باغات لگانا	19
8.	لوسرن کی بہتر نگہداشت	21
9.	زرعی سفارشات	23

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	15 فروری 2024 شمارہ نمبر 4	
1.	اداریہ: اگیتی کپاس کے لیے حکمت عملی	5
2.	موسم گرما کی سبزیوں کی کاشت	6
3.	سورج مکھی کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد	19
4.	سرخا گلاب کی کاشت	21
5.	تلسی کی کاشت	22
6.	زرعی سفارشات	23
	یکم مارچ 2024 شمارہ نمبر 5	
1.	اداریہ: کچن گارڈننگ	5
2.	پیداواری ٹیکنالوجی کپاس	6
3.	کپاس کی مشینی کاشت	18
4.	کپاس کے بیج کی تیاری اور زہر لگانا	20
5.	ٹیوب روز کی کاشت	21
6.	زرعی سفارشات	23
	15 مارچ 2024 شمارہ نمبر 6	
1.	اداریہ: زرعی ترقی میں خواتین کا کردار	5
2.	تل کی کاشت	6
3.	بیر کی برداشت	14
4.	مونگ پھلی کی کاشت	16
5.	کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں کا انسداد	19
6.	بارانی علاقوں میں چنے، سرسوں اور رایا کی برداشت	22
7.	زرعی سفارشات	23
	یکم اپریل 2024 شمارہ نمبر 7	
1.	اداریہ: گندم کی برداشت اور فوڈ سیکورٹی	5
2.	مونگ پھلی کی کاشت	6
3.	کپاس میں کھادوں کا استعمال	15
4.	گندم کی کٹائی، گہائی اور سنبھال	18
5.	پھل بننے کے بعد آم کے باغات کی نگہداشت	21
6.	ایگریکلچرل فیئر پرائس شاپس کا قیام	22
7.	زرعی سفارشات	23

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
	15 اپریل 2024 شمارہ 8	
.1	اداریہ: گندم کی برداشت اور سنبھال	5
.2	گندم کی مشینی برداشت	6
.3	کپاس- فصل کی چھدرائی اور جڑی بوٹیوں کا تدارک	8
.4	گوار کی کاشت	10
.5	موسم گرما میں پھلدار پودوں کی دیکھ بھال	12
.6	شکرقندی کی کاشت	13
.7	فال آرمی ورم کی پہچان اور تدارک	15
.8	کماد- جڑی بوٹیاں کا مربوط طریقہ انسداد	17
.9	نیپئر گراس (سدا بہار چارہ)	19
.10	بہتر پیداوار کے حصول کیلئے نامیاتی کھادوں کا استعمال	20
.11	سورج مکھی کی برداشت	22
.12	زرعی سفارشات	23
	یکم مئی 2024 شمارہ نمبر 9	
.1	اداریہ: زرعی ترقی کے لئے حکومتی تاریخ ساز اقدامات	5
.2	دھان کی کاشت	6
.3	زرعی سفارشات	23
	15 مئی 2024 شمارہ نمبر 10	
.1	اداریہ: کپاس کی بحالی۔ پاکستان کی خوشحالی	5
.2	کپاس کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد	6
.3	ترشاوہ باغات کو موسم گرما کی شدت سے محفوظ رکھنا	14
.4	کماد کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور مربوط انسداد	16
.5	سموگ۔ وجوہات، فصلات پر اثرات اور تدارک	18
.6	گیندا کی کاشت	19
.7	سٹیویا کی کاشت	21
.8	زرعی سفارشات	23
	یکم جون 2024 شمارہ نمبر 11	
.1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ۔ ایک تاریخی اقدام	5
.2	آم کے پھل کی برداشت، درجہ بندی و پیکنگ	6
.3	دھان کی مشینی کاشت	8
.4	حیاتیاتی طریقہ انسداد برائے نقصان دہ کیڑے	10

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
.5	کپاس پر موثر زہر پاشی کے لیے جدید سفارشات	11
.6	بارانی علاقوں میں نمی یا وتر کو محفوظ رکھنا	13
.7	بھنڈی توری کی کاشت	14
.8	پھل کی مکھی (آم کے باغات کے لیے ایک شدید خطرہ)	15
.9	موسمی تغیرات اور فصلوں کی دیکھ بھال	17
.10	لوسرن کے بیج کی پیداوار میں پولینیٹرز کا کردار	19
.11	گوداموں میں مکئی ذخیرہ کرنے کیلئے اہم سفارشات	20
.12	لیمن گراس	22
.13	زرعی سفارشات	23
	15 جون 2024 شمارہ نمبر 12	
.1	اداریہ: حکومت پنجاب کا کسان دوست بجٹ 2024-25	5
.2	کپاس۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقے	6
.3	کلراٹھی زمینوں میں دھان کی کاشت	8
.4	جدید زراعت میں لیزر لینڈ لیولنگ کا کردار	10
.5	دھان۔ نرسری کی منتقلی کے دوران احتیاطیں	12
.6	موسمیاتی تبدیلیوں، گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی آلودگی کے زراعت پر اثرات	14
.7	زعفران کی کاشت	16
.8	پھلوں اور سبزیوں کی مارکیٹنگ کے جدید تقاضے	18
.9	مونگ اور ماش کا پیلا چتکبری وائرس	19
.10	مکئی کی مشینی برداشت	20
.11	کھیرے اور کریلے کی کاشت	21
.12	زرعی سفارشات	23
	یکم جولائی 2024 شمارہ نمبر 13	
1	اداریہ: کپاس کی بہتر نگہداشت۔ وقت کا تقاضا	5
.2	دھان کے نقصان دہ کیڑوں کا مربوط انسداد	6
.3	بارشوں کے دوران کپاس کی دیکھ بھال	8
.4	بعداز برداشت آم کے باغات کا تحفظ	9
.5	دھان کی فصل کے لئے زنک و بوران کی اہمیت	10
.6	کپاس کا پتہ مروڑ وائرس اور تدارک	11
.7	آم کی مارکیٹنگ	12

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
.8	ہایاسنتھ ایک آرائشی وزیبائشی پھول	14
.9	زرعی زہروں کے استعمال کے دوران احتیاطی تدابیر	15
.10	باغات میں سبزیوں اور فصلات کی کاشت	17
.11	الیکٹرک رزسٹیویٹی میٹر سروے کی افادیت	19
.12	موسم برسات میں ترشاوہ باغات کی دیکھ بھال	20
.13	پھپھوندی کی اہمیت وافادیت	22
.14	زرعی سفارشات	23
	15 جولائی 2024 شمارہ نمبر 14	
.1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام	5
.2	مکئی کی کاشت	6
.3	آم کے نئے باغات لگانا	13
.4	دھان کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا تدارک	15
.5	زیبائشی گھاس	16
.6	تِل۔ فصل کی بہتر نگہداشت	17
.7	کھجور کے پھل کی حفاظت، برداشت اور بعد از برداشت عوامل	19
.8	بروکلی کی کاشت	21
.9	زرعی سفارشات	23
	یکم اگست 2024 شمارہ نمبر 15	
.1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر سکیم	5
.2	تیلدار اجناس کی کاشت	6
.3	موسمی مکئی کے لیے کھادوں کا استعمال	15
.4	موسم برسات میں باغات کی دیکھ بھال	18
.5	پارتھینیم۔ گاجر بوٹی (بڑھتا ہوا خطرہ)	19
.6	ترشاوہ پھلوں کی مکھی کا مربوط انسداد	21
.7	زرعی سفارشات	23
	15 اگست 2024 شمارہ نمبر 16	
.1	اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب کا سموگ کنٹرول پروگرام	5
.2	کپاس کی صاف چنائی، ذخیرہ اور ترسیل کی اہمیت	6
.3	ترشاوہ پھل دار پودوں کی پیوندکاری	8
.4	مکئی کے نقصان دہ کیڑے اور تدارک	9
.5	دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کا تدارک	11
.6	ٹنل میں سبزیوں کی منتقلی اور نگہداشت	12

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
.7	جامن کی کاشت	13
.8	اسپغول کی کاشت	15
.9	بعد از برداشت آم کے باغات میں کھادوں کا استعمال	16
.10	کماد کی ستمبر کاشت	18
.11	گاجر کی کاشت	20
.12	گلائل کی کاشت (GLADIOLUS)	22
.13	زرعی سفارشات	23
	یکم ستمبر 2024 شمارہ نمبر 17	
.1	اداریہ: ماڈل ایگریکلچر ماڈلز کا قیام	5
.2	موسم سرما کی سبزیوں کی کاشت	6
.3	کپاس کی گلابی سنڈی کا مربوط طریقہ انسداد	20
.4	گل اشرفی (CALENDULA)	22
.5	زرعی سفارشات	23
	15 ستمبر 2024 شمارہ نمبر 18	
.1	اداریہ: زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی	5
.2	دھان کی برداشت	6
.3	کپاس کے پتوں کا کالا پن	9
.4	دھان کی باقیات کو جدید مشینری کے ذریعے کارآمد بنانا	10
.5	آم کے باغات میں ڈرپ اریگیشن سسٹم کا استعمال	12
.6	زیتون کے پھل کی برداشت اور تیل کی کشید	14
.7	فروٹ فلائی (پہچان، نقصان اور انسداد)	16
.8	مونگ پھلی کی ویلیو ایڈیشن (Peanut Value Addition)	18
.9	نامیاتی میڈیا۔ پھولوں کی کاشت کے لیے اہم ضرورت	20
.10	فلاکس اور رینن کلس/ کٹ فلاور کی کاشت	22
.11	زرعی سفارشات	23
	یکم اکتوبر 2024 شمارہ نمبر 19	
.1	اداریہ: نوجوان زرعی گریجوایٹس کا انٹرن شپ پروگرام	5
.2	چنا اور مسور کی کاشت	6
.3	آلو کی کاشت	16
.4	سموگ کنٹرول کے لیے حکومتی اقدامات	20

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ شمارہ
5.	زیتون کی افادیت اور اس پر اثر انداز ہونے والی بیماریاں	21
6.	زرعی سفارشات	23
	15 اکتوبر 2024 شمارہ نمبر 20	
1.	اداریہ: عالمی یوم خوراک اور حکومتی اقدامات	5
2.	گندم کی کاشت	6
3.	کلراٹھی زمینوں میں گندم کی کاشت	21
4.	زرعی سفارشات	23
	یکم نومبر 2024 شمارہ نمبر 21	
1.	اداریہ: وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کی افتتاح تقریب	5
2.	گندم کے لیے کھادوں کا مناسب استعمال	6
3.	جَو کی اہمیت اور پیداواری ٹیکنالوجی	8
4.	سموگ۔ خطرات، وجوہات، پھیلاؤ اور پودوں پر نقصان دہ اثرات	10
5.	ترشاوہ پھلوں کی برداشت اور سنبھال	13
6.	گندم۔ بیج اور زمینی جرثوموں سے پھیلنے والی بیماریاں اور انکا انسداد	16
7.	جئی کی کاشت	20
8.	گلِ ستائش۔ ایک خوشنما تراشیدہ پھول	22
9.	زرعی سفارشات	23
	15 نومبر 2024 شمارہ نمبر 22	
1.	اداریہ: وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام کی قرعہ اندازی	5
2.	گندم کی جڑی بوٹیاں اور انکا انسداد	6
3.	دھان کی سٹوریج کے دوران احتیاطیں	8
4.	کپاس کے مڈھوں کی تلفی کی اہمیت	10
5.	کھمبی کی کاشت۔ نفع اور صحت ساتھ ساتھ	11
6.	قینوا کی کاشت	14
7.	گندم کی بروقت آبپاشی	15
8.	چنا۔ فصل کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد	17
9.	مرچ کی کاشت اور بیج کی پیداواری ٹیکنالوجی	19
10.	گل عروسہ کی کاشت	22
11.	زرعی سفارشات	23
	یکم دسمبر 2024 شمارہ نمبر 23	
1.	اداریہ: گندم کی کاشت اور پیداواری اہداف	5
2.	سورج مکھی کی کاشت	6
3.	ٹنل میں کاشتہ سبزیوں کی بہتر نگہداشت۔ زیادہ پیداوار اور منافع کی ضمانت	11
4.	کنو کی برداشت	13
5.	آلو کی فصل سے جڑی بوٹیوں اور نقصان دہ کیڑوں کا انسداد	15
6.	پیاز کی پنیری کی بروقت منتقلی	18
7.	آم کی گدھیڑی کا مربوط طریقہ انسداد	20
8.	منافع بخش گلبانی	22
9.	زرعی سفارشات	23
	15 دسمبر 2024 شمارہ نمبر 24	
1.	اداریہ:	5
2.	بہاریہ مکئی کی کاشت	6
3.	گندم کی جڑی بوٹیوں کا انسداد	15
4.	پھلدار پودوں اور نرسریوں کا کورے سے تحفظ	16
5.	کپاس کی آف سیزن مینجمنٹ	18
6.	بلیک بیری کا قہوہ اور اسکی افادیت	19
7.	پنجاب میں آڑو کی کاشت	20
8.	ہائبرڈ گلاب کی کاشت	22
9.	زرعی سفارشات	23

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

خوشخبری

وزیرِاعلیٰ پنجاب
سولرائزیشن پروگرام
برائے زرعی ٹیوب ویلز

8,000 زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کا پروگرام

حکومت پنجاب کی جانب سے سبسڈی کی تفصیل

نمبر شمار	پاور (کلوواٹ)	سبسڈی کی رقم (روپے)
1	10	500,000
2	15	750,000
3	20	10,00,000

9 ارب روپے کی لاگت سے

اہلیت کا معیار

- کاشتکار کی ملکیتی زرعی اراضی کم ازکم ایک ایکڑ ہو۔
- 30 اکتوبر 2024 سے قبل تنصیب شدہ بجلی اور ڈیزل سے چلنے والے ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل کیا جائے گا
- 15,10 اور 20 کلوواٹ تک سولر پاورز مہیا کئے جائیں گے۔

نوٹ: بقایا رقم کاشتکار خود ادا کریں گے

آخری تاریخ 31 دسمبر 2024

- درخواست فارم محکمہ زراعت کی آفیشل ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کریں یا آن لائن اپلائی کرنے کیلئے دیئے گئے لنک https://cmstp.punjab.gov.pk پر کلک کریں
- مزید معلومات و رہنمائی کیلئے متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) کے دفتر سے رابطہ کریں

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) 0800-17000 صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

Scan for Website

Scan for Facebook

محکمہ زراعت حکومتِ پنجاب

پنجاب میں روبوٹک زرعی آلات مینوفیکچرنگ پلانٹ لگانے کیلئے پیپلز ریپبلک آف چائنہ اور حکومت پنجاب کے درمیان ایم او یو پر دستخط کی چائنہ میں تقریب

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پلان کے تحت جاری منصوبوں کے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب کمشنر آفس راولپنڈی میں گندم کی کاشت بارے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں
ایم پی اے ملک افتخار احمد اور کمشنر راولپنڈی انجینئر عامر خٹک بھی موجود ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب کپاس کی فصل کو درپیش چیلنجز اور ان پر قابو پانے کیلئے منعقدہ قومی کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں۔ ایم پی اے عون ڈوگر بھی موجود ہیں
جبکہ وفاقی سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکورٹی علی طاہر سمیت وفاق، صوبہ سندھ، صوبہ بلوچستان، اپٹما کے نمائندگان و دیگر سٹیک ہولڈرز آن لائن شریک ہیں